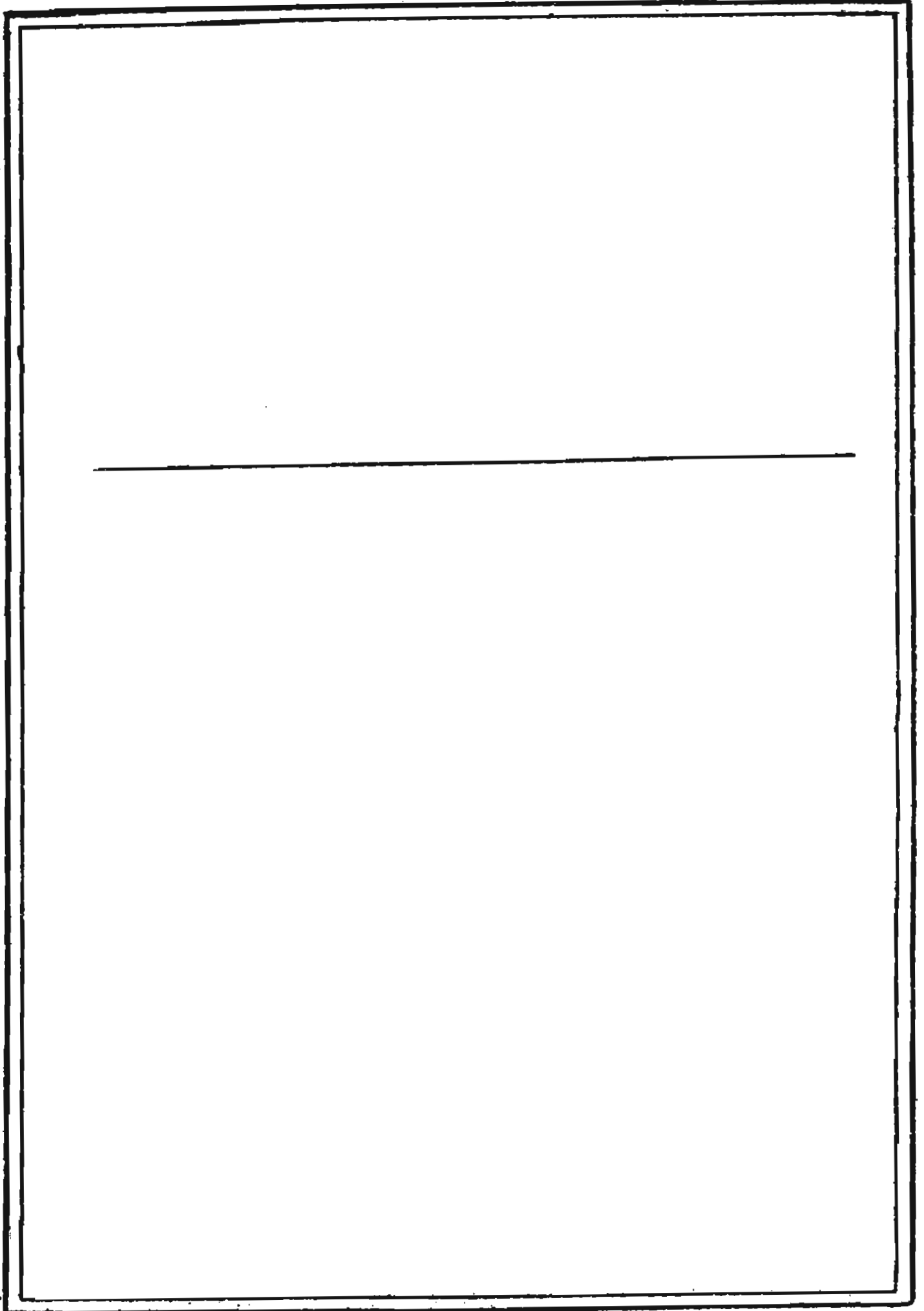


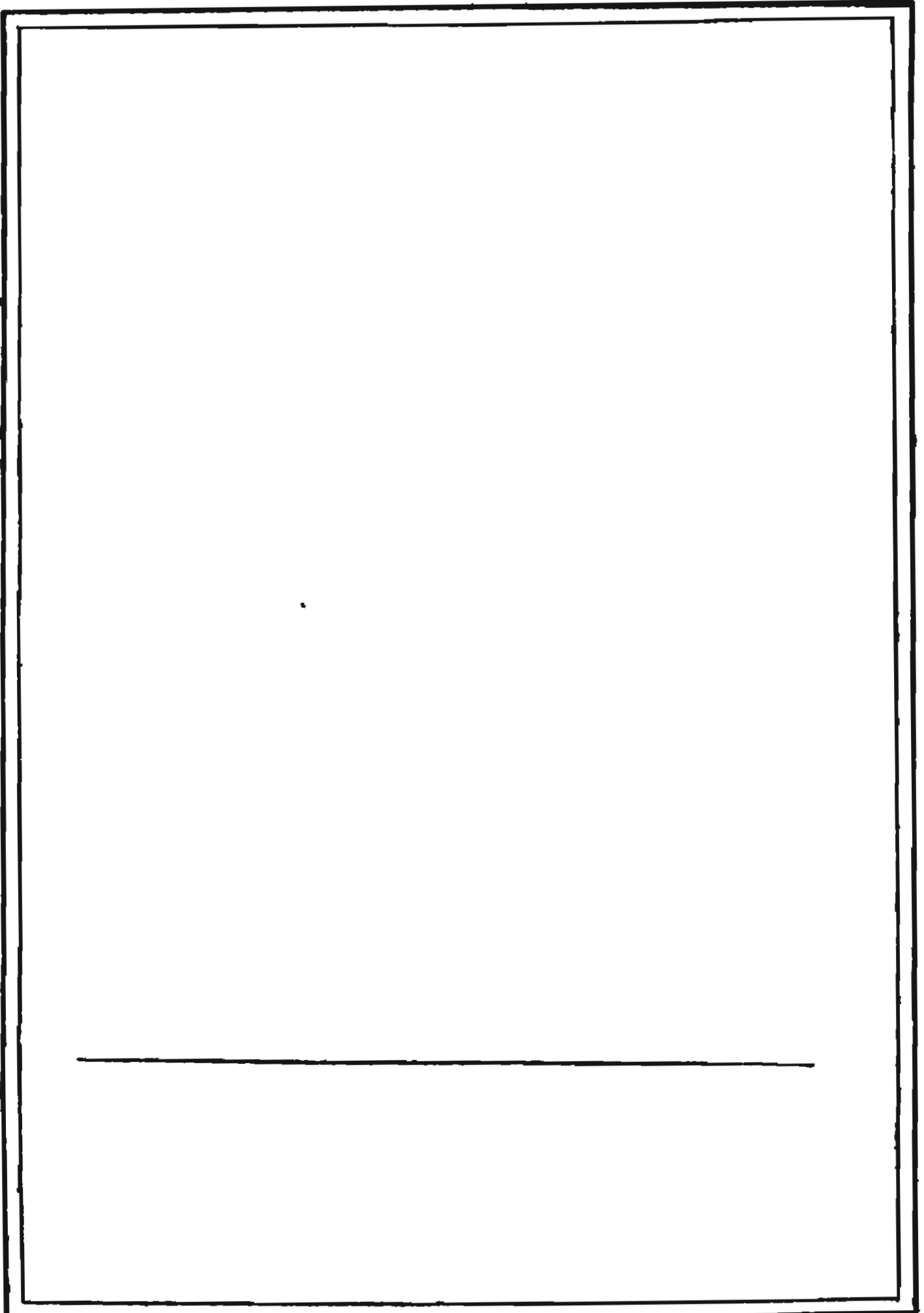
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

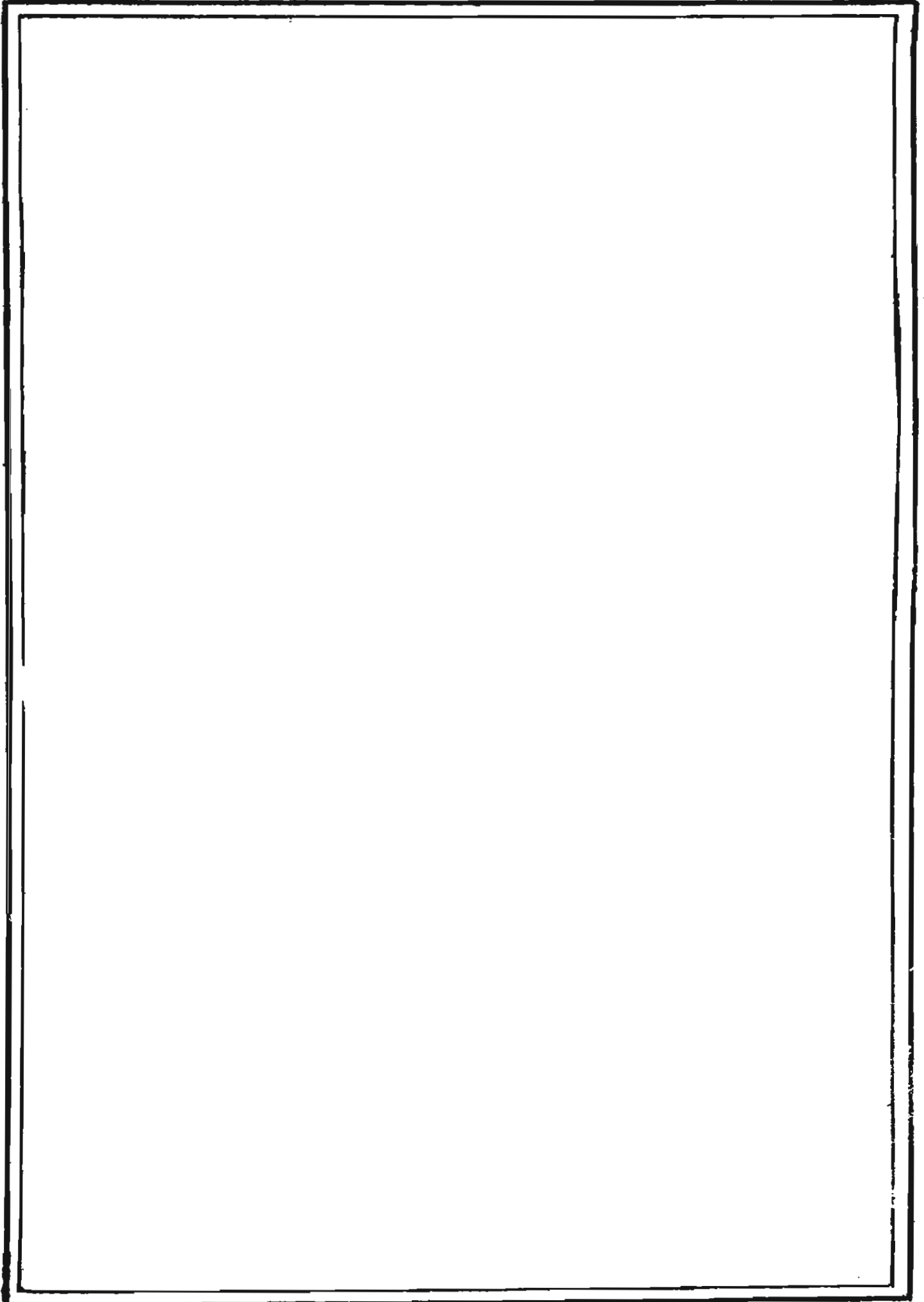
اشارات

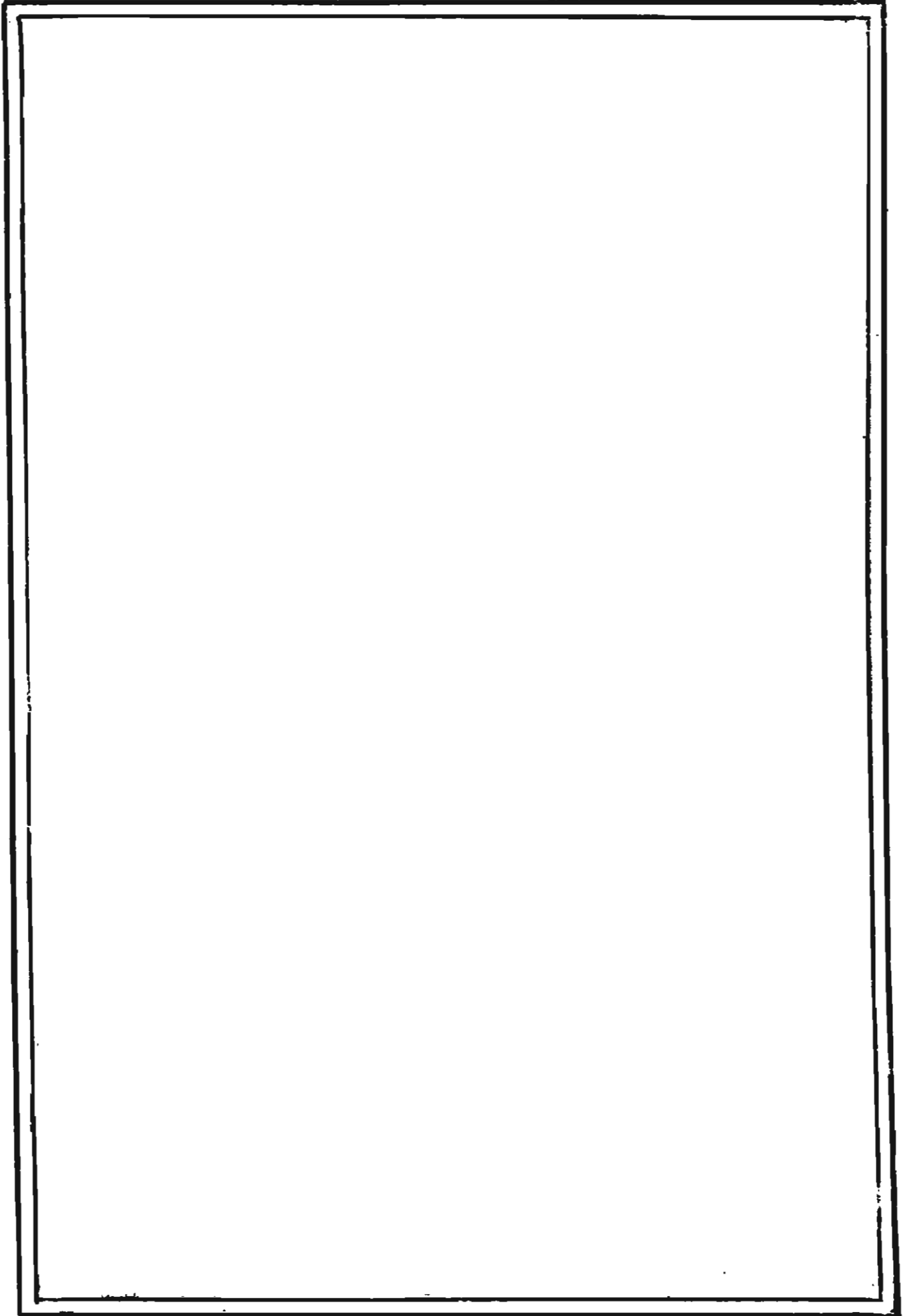
ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ مِمَّا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ











حدیث میں آیا ہے:

جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال الرجل يقاتل
للمغرم والرجل يقاتل للذكو والرجل يقاتل
ليرى مكانه، فمن في سبيل الله؟ قال من يقاتل
لتكون كلمة الله هي العليا فهو

ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے پوچھا
کہ کوئی آدمی ایسا لڑتا ہے کہ مال ہاتھ آئے۔ کوئی ایسا لڑتا ہے کہ اسکی
ناموسی ہو۔ کوئی ایسا لڑتا ہے کہ اسکو ممتاز مرتبہ حاصل ہو۔ ان میں سے کس
کی جنگ فی سبیل اللہ ہے؟ فرمایا فی سبیل اللہ تو صرف اسکی جنگ ہے

فی سبیل اللہ -

جو اسیلے لڑے کہ خدا ہی کا کلمہ بلند ہو۔

دوسری حدیث میں ہے:

جاء رجل الى النبي صلعم فقال

يا رسول ما القتال في سبيل الله فان احدا

يقاتل غضبا ويقاتل حمية ؟ فرفع اليه

راسه فقال من قاتل لتكون كلمة الله

هي العليا فهو في سبيل الله -

ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ

یا رسول اللہ! وہ کونسی لڑائی ہے جو اللہ کی راہ میں ہو؟ ہم میں کوئی

تو جوش انتقام میں لڑتا ہے اور کوئی حمیت توئی کے جذبے سے۔ یہ سن کر آپ نے

سر اٹھایا اور فرمایا جس نے جنگ اسیلے لڑی کہ اللہ ہی کا بول بالا ہو جس

اسکی جنگ راہ خدا میں ہے۔

اس کے برعکس جو شخص انسانوں کا بول بالا کرنے کے لیے لڑے، اور اس لیے جنگ کرے کہ کچھ انسان دوسرے

انسانوں کے مقابلہ میں اپنی اغراض کامیابی کے ساتھ پوری کریں، اسکے حق میں رسول خدا کا ارشاد ہے:

قیامت کے روز ایک آدمی دوسرے آدمی کا ہاتھ پکڑے ہو ایسا اور خدا

سے عرض کرے گا کہ اس نے مجھے قتل کیا تھا۔ خدا پوچھے گا تو نے اسے

کیوں قتل کیا؟ وہ کہے گا اسیلے کہ فلاں کی عزت اور برتری قائم ہو۔

جو دلیل کی عزت اور برتری اس کا حق تو نہ تھی۔ پھر اس مقتول کے

گناہوں کا بوجھ اس قاتل پر لا دیا جائے گا۔

يحيى الرجل اخذاً ابدا الرجل فيقول

ان هذا قتلني فيقول الله له قتلتني

فيقول لتكون العنة لفلان

فيقول انت هالست لفلان

فيؤء باسمه